



Name : muhammad saleem

Serial No : 14863

MODE: Regular

Address : peshawar

Date : 3/1/2012

Subject : JOB

Contact No:

Writer : طارق حسین

Email :

aslamu alikum !

janab mufti sahb mera kzn dubai me telecom company me as a network engineer kam kar raha hi.ye company customer telephome,mobile,internet aor television k services dety hai. company k employee customer k gar par jaa kar jo services customer demand karta hi usy lagata hi.uder office se mera kza net k through customr k lie internet aor television on karta hai or customer jo channel demand karta hai wo be mera kzn net k through on karta hai agr tv kharab hai to wo be net k through sahi karta hi, barai mehrubany mujy ye batai k ye nokry hala hai k haram, agar sahi nahi,to pir esy company me sirap customer ka data sahi karna or sirf internet sahi karna customer k lie kaisa hi.

میرا کزن دبئی میں ایک ٹیلی کام کمپنی میں بطور نیٹ ورک انجینئر کام کر رہا ہے۔ یہ کمپنی کسٹمر کو ٹیلیفون، موبائل، انٹرنیٹ اور ٹی وی کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے ملازمین کسٹمر کے گھر جا کر ان کو ان کی مطلوبہ سہولت لگا کر دیتے ہیں۔ میرا کزن دفتر میں انٹرنیٹ کے ذریعہ کسٹمر کے لیے انٹرنیٹ اور ٹی وی آن کرتا ہے اور کسٹمر کو جو چیزیں مطلوب ہوتی ہیں وہ بھی میرا کزن آن کر دیتا ہے اور اگر ٹی وی خراب ہو جائے تو وہ بھی انٹرنیٹ کے ذریعہ ٹھیک کر دیتا ہے۔ کیا یہ نوکری حلال ہے یا حرام؟ اگر حلال نہ ہو تو صرف کسٹمر کا ڈیٹا یا انٹرنیٹ ٹھیک کرنا کیسا ہے؟

الجواب حامداً و مصلياً

کسٹمر کو ٹی وی چینل فراہم کرنا یا ان کا ٹی وی ٹھیک کرنا اعانت علی العاصی کے زمرے میں داخل ہونے کی بناء پر جائز نہیں۔ اس لیے سائل کے عزیز پر لازم ہے کہ وہ اپنے مذکور کام کی بجائے کوئی دوسرا کام جو جائز اور حلال بھی ہو اختیار کرے اور اب تک اس ملازمت سے جو آمدنی حاصل کی ہے اگرچہ وہ اسے اپنے استعمال میں لاسکتا ہے مگر اس پر ندامت اور توبہ واستغفار بھی چاہیے جبکہ کسٹمر کا ڈیٹا یا انٹرنیٹ ٹھیک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

کما فی تفسیر ابن کثیر: وقوله تعالى (و تعاونوا علی البر و التقوی و

لاتعاونوا علی الإثم و العدوان) یأمر تعالیٰ عباده المؤمنین بالمعونة علی فعل

الخیرات و هو البر، و ترک المنکرات و هو التقوی و ینهاهم عن التناصر علی الباطل و

التعاون علی المآثم و المحارم (ج: ۲ ص: ۱۰)۔

و فی مشکوٰۃ المصابیح: عن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه و

سلم طلب کسب الحلال فریضة بعد الفریضة (ج: ۲ ص: ۲۴۲)۔

﴿جاری ہے﴾

و في الدر المختار: فإذا ثبت كراهة لبسها للتختم ثبت كراهة بيعها و صيغها لما

فيه من الإعانة على ما لا يجوز و كل ما أدى الى ما لا يجوز لا يجوز (ج: ٦: ص: ٣٦٠) والله اعلم

طارق حسين عفى عنه

دار الإفتاء جامعته بنوريه كراچي ١٦

٢٢ رجب المرجب ١٤٣٣ هـ

الجواب
منه نادريان مناهل
دار الإفتاء جامعته بنوريه كراچي
٢٢ رجب المرجب ١٤٣٣ هـ

الجواب
منه نادريان مناهل
دار الإفتاء جامعته بنوريه كراچي
٢٢ رجب المرجب ١٤٣٣ هـ

الجواب
عبدالله بن محمد كلاله
دار الإفتاء جامعته بنوريه كراچي
٢٣ رجب المرجب ١٤٣٣ هـ



المرجع
١٧١٦١٢